سلسلہ نمبر 1

دعوتِ غور و فکر

قادیانیت
ایک خطرناک تحریک

جس کے متعلق جاننا ہر مسلمان کا اولین فرض ہے

مرکز سراجیہ گلی نمبر 4 اکرم پارک، غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور فون: 5877456
www.endofprophethood.com markazsirajia@hotmail.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نبوت اور رسالت کا روشن سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہو کر حضور خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی شخص منصب نبوت پر فائز نہ ہوگا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت و نبوت کا دور قیامت تک رہیگا۔ قرآن و سنت کی روشنی میں اس کو "عقیدہ ختم نبوت" کہتے ہیں۔ یہ عقیدہ دین اسلام کی بنیاد اور ایمان کی روح ہے۔ دین اسلام کی خوبصورت عمارت اس اہم عقیدہ پر قائم ہے۔ اس عقیدہ کو نکال دینے سے ساری عمارت زمین بوس ہو جاتی ہے۔ اور ملت اسلامیہ کی وحدت کا راز بھی تا قیامت اسی عقیدہ میں پنہاں ہے۔ قرآن کریم کی ایک سو آیات اور دو سو دس احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عقیدہ کی حقانیت کی گواہی دی ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا سب سے پہلا اجماع مسئلہ ختم نبوت پر ہوا۔ جب مسیلمہ کذاب نے نبوت کا دعویٰ کیا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی پوری جماعت نے اس گستاخ کو متفقہ طور پر کافر و مرتد اور واجب قتل قرار دیکر اسے اس کی جماعت سمیت جہنم رسید کیا۔ اسی طرح ہر دور میں مختلف لوگوں نے نبوت، مسیحیت اور مہدویت کے جھوٹے دعوے کیئے جن میں چند فتنے سو سال بلکہ دو سو سال تک بھی رہے۔ لیکن ہر دور کے مسلمانوں نے ان فتنوں کو ختم کر کے اپنے اوپر جنت واجب کر لی۔ برصغیر پر قبضہ کرنے کے باوجود انگریز مسلمانوں کے جذبہ جہاد سے خائف تھا۔ اس نے اسلامی تاریخ سے یہ اخذ کر لیا تھا کہ مسلمانوں کی عزت جہاد سے اور مسلمانوں کی ذلت عدم جہاد سے ہے۔ انگریز نے جہاد کو ختم کرنے اور امت کو تقسیم کرنے کے لیے ایک انگریزی نبی بنانے کا منصوبہ بنایا۔ اس کام کے لیے اس نے سیالکوٹ کچہری کے ایک منشی مرزا غلام احمد قادیانی کا انتخاب کیا جس کا خاندان انگریزی حکومت کا وفادار تھا۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے انگریز کے اجرتی ڈاکو کا کردار ادا کرتے ہوئے "فتنہ قادیانیت" کی بنیاد رکھی۔

قادیانیت کیا ہے؟ قادیانیت اسلام دشمن طاقتوں کا پیدا کردہ سیاسی اور سازشی فتنہ ہے جسے مرزا قادیانی نے مذہبی روپ دے کر مسلمانوں کے دلوں میں اسلام کے متعلق شکوک و شبہات پیدا کرنے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسلمانوں کی بے انتہا محبت کم کرنے اور جذبہ جہاد کو مٹانے کے لئے تیار کیا۔ قادیانی یہودیوں کے آلہ کار، امریکہ کے تربیت یافتہ، اسرائیل اور بھارت کے ایجنٹ ہیں۔ ان کی شریانوں میں توہین اسلام کا وہ گندا خون ہے جس کی بناء پر یہ کینسر سے زیادہ خطرناک ہیں۔ قادیانیت کا وجود ملت اسلامیہ کے لیے ایک ناسور اور ایمان کیلئے زہر قاتل ہے، قادیانیت حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بغاوت و عناد اور ختم نبوت پر ڈاکہ زنی کا دوسرا نام ہے۔

تحفظ ختم نبوت کا کام کیا ہے؟ تحفظ ختم نبوت کا کام شفاعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔ قادیانیوں کو شیطان سے زیادہ لعین سمجھنا جزو ایمان ہے اور اس فتنہ کا استیصال جہاد بالسیف سے کم نہیں ہے۔ فتنہ قادیانیت کے خلاف کام اللہ پاک کی رضامندی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توجہات کو اپنی طرف متوجہ کرنے کا بہترین وسیلہ ہے۔ خوش بخت و سعادت مند انسانوں کو قدرت ان کاموں کے لئے قبول فرماتی ہے۔

قادیانیوں کے چند کفریہ عقائد

اللہ تعالیٰ، انبیاء کرام علیہم السلام، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، قرآن مجید، حرمین شریفین اور مسلمانانِ عالم کے متعلق قادیانیوں کے کفریہ عقائد کا نمونہ خود قادیانیوں کی کتابوں سے ملاحظہ فرمائیں۔ ہم ان کفریہ اور روح فرسا عقائد کو نقل کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے بار بار استغفار کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی توہین:

1۔"میں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں"۔

(کتاب البریہ صفحہ 85، مندرجہ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 103 از مرزا قادیانی)

2۔"وہ خدا جس کے قبضہ میں ذرہ ذرہ ہے، اس سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے۔ وہ فرماتا ہے کہ میں چوروں کی طرح پوشیدہ آؤں گا"۔ (تجلیات الٰہیہ صفحہ 4، مندرجہ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 396 از مرزا قادیانی)

3۔"کیا کوئی عقل مند اس بات کو قبول کر سکتا ہے کہ اس زمانے میں خدا سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں پھر بعد اس کے یہ سوال ہوگا کہ کیوں نہیں بولتا۔ کیا زبان پر کوئی مرض لاحق ہوگئی ہے"۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 144، مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 312 از مرزا قادیانی)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین:

1۔"جو شخص مجھ میں اور مصطفیٰ میں تفریق کرتا ہے اس نے مجھے نہیں دیکھا ہے اور نہیں پہچانا ہے۔"

(خطبہ الہامیہ صفحہ 171، مندرجہ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 259 از مرزا قادیانی)

2۔"خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں، میرا نام محمدؐ اور احمدؐ رکھا ہے اور مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی وجود قرار دیا ہے۔ پس اس طور سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم الانبیاء ہونے میں میری نبوت سے کوئی تزلزل نہیں آیا کیونکہ ظل اپنے اصل سے علیحدہ نہیں ہوتا۔"

(ایک غلطی کا ازالہ صفحہ 8، مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 212 از مرزا قادیانی)

3۔"قادیان میں اللہ تعالیٰ نے پھر محمد صلعم کو اتارا تا اپنے وعدہ کو پورا کرے۔"

(کلمۃ الفصل صفحہ 15، از مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا غلام احمد قادیانی)

4۔ محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں ۔۔۔ اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل ۔۔۔ غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

(اخبار بدر قادیان 25 اکتوبر 1906ء)

5۔"ہر ایک نبی کو اپنی استعداد اور کام کے مطابق کمالات عطا ہوتے تھے کسی کو بہت، کسی کو کم۔ مگر مسیح موعود کو تو تب

نبوت ملی جب اس نے نبوت محمدیہؐ کے تمام کمالات کو حاصل کرلیا اور اس قابل ہوگیا کہ ظلی نبی کہلائے پس ظلی نبوت نے مسیح موعودؑ کے قدم کو پیچھے نہیں ہٹایا بلکہ آگے بڑھایا اور اس قدر آگے بڑھایا کہ نبی کریمؐ کے پہلو بہ پہلو لا کھڑا کیا۔"

(کلمۃ الفصل صفحہ 23، از مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا غلام احمد قادیانی)

6۔ مرزا قادیانی کہتا ہے کہ مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے، چند نمونے ملاحظہ فرمائیں۔

(ا) "وَمَا ارسلنک اِلاَّ رحمة للعالمین"

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات صفحہ 634 طبع دوم، صفحہ 640 طبع سوم، صفحہ 547 طبع چہارم از مرزا قادیانی)

(ب) "لولاک لما خلقت الا فلاک" ترجمہ: اگر میں تجھے (مرزا) پیدا نہ کرتا تو آسمانوں کو پیدا نہ کرتا۔

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات صفحہ 649 طبع دوم، صفحہ 654 طبع سوم، صفحہ 556 طبع چہارم از مرزا قادیانی)

حضرت عیسٰی علیہ السلام کی توہین:

1۔ "ہاں آپ (عیسٰی علیہ السلام) کو گالیاں دینے اور بدزبانی کی اکثر عادت تھی، ادنیٰ ادنیٰ بات میں غصہ آجاتا تھا، اپنے نفس کو جذبات سے نہیں روک سکتے تھے...... یہ بھی یاد رہے کہ آپ (عیسٰی علیہ السلام) کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی بھی عادت تھی۔" (حاشیہ انجام آتھم صفحہ 5 مندرجہ روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 289 از مرزا قادیانی)

2۔ "آپ (عیسٰی علیہ السلام) کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے۔ تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زناکار اور کسبی عورتیں تھیں جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا"۔ (انجام آتھم صفحہ 7، روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 291 از مرزا)

3۔ "عیسائیوں نے بہت سے آپ کے معجزے لکھے ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ آپ سے کوئی معجزہ نہیں ہوا اور اس دن سے کہ آپ نے معجزہ مانگنے والوں کو گندی گالیاں دیں اور ان کو حرام کار اور حرام کی اولاد ٹھہرایا اسی روز سے شریفوں نے آپ سے کنارہ کیا"۔ (حاشیہ انجام آتھم صفحہ 6، مندرجہ روحانی خزائن نمبر 11 صفحہ 290 از مرزا قادیانی)

4۔ "ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو اس سے بہتر غلام احمد ہے"

(دافع البلاء صفحہ 20 مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 240 از مرزا قادیانی)

صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کی توہین:

1۔ "جو شخص قرآن شریف پر ایمان لاتا ہے اس کو چاہیے کہ وہ ابوہریرہ کے قول کو ایک ردی متاع کی طرح پھینک دے"۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 410، مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 410 از مرزا قادیانی)

2۔ "حضرت فاطمہؓ نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں ان میں سے ہوں"۔

(ایک غلطی کا ازالہ (حاشیہ) صفحہ 9، مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 213 از مرزا قادیانی)

3۔ "پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑو اب نئی خلافت کرلو۔ ایک زندہ علی تم میں موجود ہے اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی کی

تلاش کرتے ہو"۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 400 از مرزا قادیانی)

4۔"میں وہی مہدی ہوں جس کی نسبت ابن سیرین سے سوال کیا گیا کہ کیا وہ حضرت ابوبکرؓ کے درجہ پر ہے؟ تو انھوں نے جواب دیا کہ ابوبکرؓ کیا، وہ تو بعض انبیاء سے بہتر ہے"۔ (مجموعہ اشتہارات جلد 3 صفحہ 278 از مرزا قادیانی)

قرآن مجید کی توہین:

1۔"قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے منہ کی باتیں ہیں"۔

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات صفحہ 635 طبع دوم، صفحہ 641 طبع سوم، صفحہ 548 طبع چہارم از مرزا قادیانی)

2۔"میں نے کہا کہ تین شہروں کا نام اعزاز کے ساتھ قرآن شریف میں درج کیا گیا ہے۔ مکہ اور مدینہ اور قادیان"

(ازالہ اوہام (حاشیہ) حصہ اول صفحہ 77 مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 140 از مرزا قادیانی)

حرمین شریفین کی توہین:

1۔"لوگ معمولی اور نفلی طور پر حج کرنے کو بھی جاتے ہیں مگر اس جگہ (قادیان میں آنا) نفلی حج سے ثواب زیادہ ہے اور غافل رہنے میں نقصان اور خطر، کیونکہ سلسلہ آسمانی ہے اور حکم ربانی"۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ 352 مندرجہ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 352 از مرزا قادیانی)

2۔"حضرت مسیح موعود نے اس کے متعلق بڑا زور دیا ہے کہ جو بار بار یہاں (قادیان) نہیں آتے مجھے ان کے ایمان کا خطرہ ہے پس جو قادیان سے تعلق نہیں رکھے گا وہ کاٹا جائے گا۔ تم ڈرو کہ تم میں سے کوئی نہ کاٹا جائے پھر یہ تازہ دودھ کب تک رہے گا۔ آخر ماؤں کا دودھ بھی سوکھ جایا کرتا ہے کیا مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں سے یہ دودھ سوکھ گیا کہ نہیں"۔

(حقیقۃ الرؤیا صفحہ 46، از مرزا بشیر الدین محمود ابن مرزا قادیانی)

مسلمانوں کو گالیاں اور کفر کا فتویٰ: مرزا قادیانی کی گالیوں بھری تحریرات پر مکمل کتاب لکھی جا سکتی ہے۔

1۔"اور ہماری فتح کا قائل نہیں ہوگا تو صاف سمجھا جاوے گا کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور حلال زادہ نہیں"

(انوار اسلام صفحہ 30 مندرجہ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 31 از مرزا قادیانی)

2۔ترجمہ"میری ان کتابوں کو ہر مسلمان محبت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس کے معارف سے فائدہ اٹھاتا ہے اور میری دعوت کی تصدیق کرتا ہے اور اسے قبول کرتا ہے مگر رنڈیوں (بدکار عورتوں) کی اولاد نے میری تصدیق نہیں کی"۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ 547-548 مندرجہ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 547-548 از مرزا قادیانی)

3۔"خدا تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا ہے کہ ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا۔ وہ مسلمان نہیں ہے"۔ (تذکرہ مجموعہ وحی والہامات صفحہ 600 طبع دوم، صفحہ 607 طبع سوم، صفحہ 519 طبع چہارم از مرزا قادیانی)

4۔"دشمن ہمارے بیابانوں کے خنزیر ہو گئے۔ اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئی ہیں"۔

(نجم الہدیٰ صفحہ 53 مندرجہ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 53 از مرزا قادیانی)

جہاد سے متعلق عقائد:

1۔ "میری عمر کا اکثر حصہ اس سلطنت انگریزی کی تائید اور حمایت میں گذرا ہے اور میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارے میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں اور اشتہار شائع کئے ہیں کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں اکٹھی کی جائیں تو پچاس الماریاں ان سے بھر سکتی ہیں"۔ (تریاق القلوب صفحہ 27، مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 155 از مرزا قادیانی)

2۔ "یاد رہے کہ مسلمانوں کے فرقوں میں سے فرقہ جس کو خدا نے مجھے امام اور پیشوا اور رہبر مقرر فرمایا ہے ایک بڑا امتیازی نشان اپنے ساتھ رکھتا ہے اور وہ یہ کہ اس فرقہ میں تلوار کا جہاد بالکل نہیں اور نہ اس کی انتظار ہے۔ بلکہ یہ مبارک فرقہ نہ ظاہر طور پر اور نہ پوشیدہ طور پر جہاد کی تعلیم کو ہرگز جائز نہیں سمجھتا ہے اور قطعاً اس بات کو حرام جانتا ہے کہ دین کی اشاعت کے لئے لڑائیاں کی جائیں"۔ (مجموعہ اشتہارات جلد 3 صفحہ 357 از مرزا قادیانی)

انگریز کے متعلق عقائد:

1۔ "میرا مذہب جس کو میں بار بار ظاہر کرتا ہوں یہی ہے کہ اسلام کے دو حصے ہیں ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کی اطاعت کریں اور دوسرے اس سلطنت (انگریز) کی جس نے امن قائم کیا ہوا ہے جس نے ظالموں کے ہاتھ سے اپنے سایہ میں ہمیں پناہ دی ہو سو وہ سلطنت برطانیہ ہے"۔ (شہادت القرآن صفحہ 84، مندرجہ روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 380)

2۔ "میں بیس برس تک یہی تعلیم اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی دیتا رہا۔ اور اپنے مریدوں میں یہی ہدایتیں جاری کرتا رہا"۔ (تریاق القلوب صفحہ 28، مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 156 از مرزا قادیانی)

قادیانیوں اور دوسرے کافروں میں فرق

یہودی اپنے آپ کو یہودی، عیسائی اپنے آپ کو عیسائی اور سکھ اپنے آپ کو سکھ کہتے ہیں لیکن قادیانی مسلمانوں سے بنیادی عقائد میں بغاوت کے باوجود اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتے ہیں اور مسلمانوں کو کافر سمجھتے ہیں۔ قادیانی زندیق ہیں اور زندیق وہ ہوتا ہے جو اپنے کفریہ عقائد کو اسلام کا نام دے یعنی یہ لوگ اسلام کے باغی ہیں اور اسلامی تعلیمات کی رو سے کسی رعایت اور میل ملاپ کے مستحق نہیں جس طرح کسی ملک کے باغی قابل گرفت ہوتے ہیں۔ اگر قادیانی بھی یہ تسلیم کرلیں کہ ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں تو ہمارا ان کا کوئی جھگڑا نہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہود و نصاریٰ کے ساتھ تعلق رکھا اور معاہدہ بھی کیا۔ مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مدعیان نبوت کے ساتھ نہ صرف تعلقات کو ناجائز قرار دیا بلکہ حضرت فیروز دیلمی رضی اللہ عنہ کے ذریعہ اسود عنسی کا کام تمام کرایا اور مسیلمہ کذاب کو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ٹھکانے لگایا اور اس جنگ میں اسلامی قانون کے مطابق ان زندیقوں کے بچے، عورتیں، فصلیں، پھل غرض ہر چیز تباہ کر دی گئی حالانکہ عام کافروں کے خلاف جنگ میں ایسے سخت اقدامات کی اجازت نہیں۔

مسلمانوں کیلئے دعوت غور وفکر

مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کا کفریہ سانپ نئی نسل کے ایمانوں کو نگلنے کے لئے بڑھ رہا ہے۔ قادیانی ہمارے نوجوانوں کو نوکری، چھوکری اور نوٹوں کی نوکری کا لالچ دے کر اپنے دام فریب میں پھنسا کر مرتد بنا رہے ہیں۔ وہ کیسا مسلمان ہے جو روح کو تڑپا اور دلوں کو ہلا دینے والے ان کفریہ عقائد اور عزائم سے آنکھیں بند کر کے خاموش بیٹھا رہے۔ محبوب خدا خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھنے والے مسلمانو! آپ کی غیرت ایمانی کہاں سو گئی؟ قادیانیت کے فتنے کو کون روکے گا؟ تمام امت کے اعمال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کئے جاتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم قادیانی نوازوں سے سوال کرتے ہیں کہ تم اپنی ذات، والدین، بہن بھائی، دوست، احباب، خاندان اور کاروبار کی عزت وناموس کے تحفظ کی خاطر اپنے ذاتی دشمنوں سے ہر قسم کے تعلقات ختم کرنے میں تو کوئی تاخیر نہیں کرتے لیکن میرے اور میرے اصحاب، قرآن وسنت اور عالم اسلام کے دشمنوں کے ساتھ تمھارے تعلقات، دوستیاں، اٹھنا، بیٹھنا، سلام وکلام، لین دین، شادی غمی اور کاروبار میں شرکت سب کیوں جاری ہیں؟ مسلمانو! کیا اس سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ آپ نے اس مختصر زندگی میں اپنے ذاتی اغراض ومقاصد کیلئے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ناموس کو پیچھے چھوڑ دیا اور روز محشر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے محروم ہونا چاہتے ہو، افسوس صد افسوس۔ اگر آپ روز محشر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو تحفظ ختم نبوت کے اعلیٰ ترین کام میں شریک ہوں۔

مسلمانوں سے اپیل

1۔ قادیانی ارتداد پھیلانے کے لئے اربوں روپے خرچ کر رہے ہیں اور اپنے کفریہ عقائد پر مبنی لٹریچر کثیر تعداد میں چھپوا کر پوری دنیا میں تقسیم کر رہے ہیں۔ شیزان فیکٹری اور دیگر قادیانی کاروباری ادارے اپنی مصنوعات کی فروخت سے کروڑوں روپے سالانہ قادیانی جماعت کو فنڈ دیتے ہیں۔ جو مسلمانوں سے کما کر انہی کے خلاف استعمال کیا جاتا ہے لہٰذا ان کی تمام تر مصنوعات اور اداروں کا مکمل بائیکاٹ کرنا ہر عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دینی وملی فریضہ ہے۔

2۔ 1974ء کو پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ نے قادیانیوں کو ان کے کفریہ عقائد کی بناء پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ 1984ء کو حکومت پاکستان نے قادیانیوں کو شعار اسلام استعمال کرنے، اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے اور قادیانیت کی تبلیغ کرنے سے روک دیا۔ اگر کوئی قادیانی ایسا کرتا نظر آئے تو تعزیرات پاکستان کی دفعہ 298/C کے تحت ثبوت اور معززین علاقہ کے ہمراہ تھانہ میں جا کر ان کے خلاف مقدمہ درج کروائیں یہ آپ کا قانونی اور مذہبی فریضہ ہے۔

3۔ مرزا قادیانی خود محمد رسول اللہ ہونے کا دعویدار ہے، اس طرح وہ شان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں بدترین توہین کا مرتکب ہوا ہے لہٰذا مرزا قادیانی کو ماننے والے خطرناک گروہ کی تبلیغی سرگرمیوں پر نظر رکھیں۔ ان کی ارتدادی سرگرمیوں کو روک کر ہی مسلمان، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی وابستگی قائم رکھ سکتے ہیں۔

4۔ قادیانی سوال کرتے ہیں کہ ہم کلمہ پڑھتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں، حج کرتے ہیں پھر بھی یہ مولوی لوگ ہمیں کافر کیوں کہتے ہیں؟ یہ قادیانیوں کا دھوکہ ہے۔ قادیانی کافر ہوکر بھی ہم سب مسلمانوں کو کافر کہتے ہیں۔ مرزا قادیانی کہتا ہے کہ ”ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا۔ وہ مسلمان نہیں ہے“۔ قادیانی کہتے ہیں کہ ہم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانتے ہیں۔ یہ بھی قادیانیوں کا دھوکہ ہے۔ قادیانی خاتم النبیین سے افضل نبی مراد لیتے ہیں، آخری نبی معنی مراد نہیں لیتے ہیں، خاتم کے معنی افضل دنیا کی کسی ڈکشنری میں نہیں۔ قادیانی مسلمانوں کو کہتے ہیں کہ آپ استخارہ کر کے دیکھ لو ہم صحیح ہیں، یہ بھی ان کا دھوکہ ہے۔ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ”مدعی نبوت سے دلیل طلب کرنے والا بھی کافر ہو جاتا ہے“ لہٰذا مدعی نبوت کے متعلق استخارہ کرنے والا یقیناً کافر ہو جاتا ہے۔ ایسے سوالات اور قادیانیوں کے دجل وفریب کے جوابات حاصل کرنے کے لئے آپ مرکز سراجیہ میں رابطہ کریں۔

5۔ علماء کرام پر یہ فریضہ عائد ہوتا ہے کہ وہ مہینے میں کم از کم ایک خطبہ جمعہ میں عقیدہ ختم نبوت کو مضبوط دلائل سے واضح کرتے ہوئے مسلمانوں کی ذہن سازی کریں تاکہ بے خبر مسلمان قادیانیوں کی ارتدادی چالوں سے محفوظ رہ سکیں۔

6۔ انٹرنیٹ والے حضرات سے درخواست ہے کہ وہ ویب سائٹ www.endofprophethood.com مستقل وزٹ کرتے رہیں۔ خود بھی استفادہ کریں اور اپنے دوستوں کو بھی بتائیں۔ یہ آپ کا دینی فریضہ ہے۔

7۔ عقیدہ ختم نبوت اور رد قادیانیت پر مشتمل لٹریچر مرکز سراجیہ سے مفت حاصل کرنے کے لئے خط لکھیں، فون کریں یا خود تشریف لائیں اور اس موضوع پر جامع سی ڈیز (CDs) بھی دستیاب ہیں۔

8۔ قادیانیوں کی اصل کتابوں سے حوالہ جات کے صفحات ثبوت کے طور پر حاصل کرنے کے لئے مرکز سراجیہ سے رابطہ فرمائیں اور اس پمفلٹ کے تمام حوالہ جات کی قادیانیوں کی اصل کتابوں سے کی گئی فوٹو کاپی بھی منگوا سکتے ہیں۔

9۔ اپنے مسلمان ساتھیوں کو عقیدہ ختم نبوت سے آگاہ کریں اور قادیانیوں سے مکمل قطع تعلق کریں۔ ان کو اپنی کسی مجلس یا کسی پروگرام، شادی بیاہ، خوشی غمی کی تقریبات، جنازہ وغیرہ میں برداشت نہ کریں۔ اور ہر سطح پر ان کا مقابلہ کریں۔

10۔ تمام خواتین وحضرات سے اپیل ہے کہ یہ پمفلٹ کثیر تعداد میں چھپوا کر مفت تقسیم کریں یا چھپوانے کے لئے ہم سے رابطہ کریں تاکہ امت مسلمہ کی نئی نسل فتنہ قادیانیت سے آگاہ ہو سکے اور کسی کی متاع ایمان نہ لٹ سکے۔

11۔ تمام خواتین وحضرات سے اپیل ہے کہ اپنے عطیات، صدقات، زکوٰۃ مرکز سراجیہ کو دیں تاکہ امور دینیہ اور جملہ منصوبوں کی تکمیل میں آپ کا حصہ بھی شامل ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آپ اپنے عطیات وغیرہ کرنٹ اکاؤنٹ نمبر 82-1246 بنام مرکز سراجیہ ٹرسٹ حبیب بنک فیکٹری ایریا گلبرگ برانچ میں بھیج سکتے ہیں۔

اسلامیان عالم ہمت کریں آگے بڑھیں، منزل قریب ہے، رحمت حق انتظار کر رہی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا مژدہ جاں فزا ملنے والا ہے۔ اللہ رب العزت ہماری ان حقیر محنتوں کو اخلاص کی دولت سے مالا مال فرما کر اپنی رضا کا سبب بنائے۔ آمین ثم آمین